سوال

(107) مسجد نبوی کی زیارت کے لئے سفر

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نبی کریم ﷺ کی قبر اور دیگر اولیاء وصالحین کی قبروں کے لئے سفر کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لماء کے صحیح قول کے مطابق رسول اللہ ﷺ یا کسی بھی دوسرے انسان کی قبر کی زیارت کے قصد سے سفر کرنا جائز نہیں کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے :

ولا تشد الرحال إلا إلى ثلاثة مساجد مسجد الحرام و مسجد الأقصى و مسجدي". (صحيح البخاري حديث نمبر ١١٩٧)

تین مسجدوں کے سوا کسی کے لیے کجاوے نہ باندھے جائیں۔ مسجد الحرام، مسجد الاقصیٰ اور میری مسجد (یعنی مسجد نبوی)۔

جو شخص مدینہ سے دور ہو اور وہ نبی کریم ﷺ کی قبر شریف کی زیارت کا ارادہ کرے تو اسے چاہیے کہ وہ مسجد نبوی ﷺ کی زیارت کے لئے سفر کا ارادہ کرلے تو اس طرح سے تبعاً رسول اللہ ﷺ کی قبر شریف کی زیارت بلکہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہداء رضوان اللہ عنہم اجمعین اور اہل بقیع رضوان اللہ عنہم اجمعین کی قبروں کی زیارت کا موقع بھی مل جائے گا۔

اگر مسجد نبوی اور قبر شریف دونوں کی زیارت کی نیت کرلے تو پھر بھی جائز ہے۔ کیونکہ بسا اوقات جو چیز مستقلاً جائز نہ ہو۔ تو تبعاً جائز ہوجاتی ہے۔ البتہ شد رحال کرکے صرف قبر شریف کی زیارت کی نیت جائز نہیں ہاں البتہ جو شخص قریب ہو اسے شد رحال کی ضرورت نہیں۔ اور نہ اس کا قبر شریف کی طرف جانا سفر کہلائے گا۔ لہذا اس میں کوئی حرج نہیں لہذا شد رحال کے بغیر نبی کریم ﷺ اور صاحبین کی قبروں کی زیارت سنت وقرب ہے اسی طرح شہداء رضوان اللہ عنہم اجمعین اہل بقیع رضوان اللہ عنہم اجمعین اور ہر جگہ مدفون مسلمانوں کی قبروں کی بغیر شد رحال کے زیارت سنت وقربت ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے :

زوروا القبور فانها تذكركم الاخرة (صحيح مسلم حديث نمبر ٩٧٦)

''قبروں کی زیارت کیا کرو یہ تمھیں آخرت کی یاد دلاتی ہیں''

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کو قبروں کی زیارت کے وقت پڑھنے کے لئے یہ دعا سکھایا کرتے تھے :

((السلام علیکم اہل الدیار من المومنین والمسلیمن 'وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون 'نسال اللہ لنا ولکم العافیۃ))

''اے (اس) بستی کے رہنے والے مومنو اور مسلمانوں تم پر سلام ہو اور بے شک ہم بھی ان شاء اللہ تم سے عنقریب ملنے والے ہیں، ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے اور تمہارے لئے عافیت کی دعا کرتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی بن باز رحمہ اللہ]

جلددوم